Driven to

# Deliver

شیل پاکستان لمیٹڈ

سہ ماہی رپورٹ

مارچ 2023ء

# کمپنی کی معلومات

| | |
|---|---|
| **بورڈ آف ڈائریکٹر** | زین کے حق (چیئر پرسن)<br>وقار آئی صدیقی<br>رفیع ایچ بشیر<br>پرویز غیاث<br>عمران آر ابراہیم<br>مدیحہ خالد<br>ظفر اے خان<br>جان کنگ چونگ لُو<br>ضرار محمود<br>عامر آر پراچہ<br>بدرالدین ایف ویلانی |
| **چیف ایگزیکٹو** | وقار آئی صدیقی |
| **آڈٹ کمیٹی** | عمران آر ابراہیم (چیئر پرسن)<br>رفیع ایچ بشیر<br>بدرالدین ایف ویلانی |
| **کمیٹی برائے افرادی وسائل و معاوضے** | ظفر اے خان (چیئر پرسن)<br>پرویز غیاث<br>وقار آئی صدیقی<br>زین کے حق |
| **کمپنی کے سیکرٹری** | لالہ رخ حسین - شیخ |
| **رجسٹرڈ دفتر** | شیل ہاؤس،<br>6، چوہدری خلیق الزمان روڈ،<br>کراچی-75530<br>پاکستان |
| **آڈیٹرز** | ای وائے فورڈر ہوڈز |
| **لیگل ایڈوائزرز** | ویلانی اینڈ ویلانی، ایڈووکیٹس اینڈ سالیسیٹرز |
| **رجسٹرار اور شیئر رجسٹریشن دفتر** | فیمکو ایسوسی ایٹس پرائیویٹ لمیٹڈ<br>8-ایف، ہوٹل فاران سے متصل، نرسری،<br>بلاک 6، پی ای سی ایچ ایس<br>شاہراہِ فیصل<br>کراچی-75400 |

# ڈائریکٹرز کی جائزہ رپورٹ

**31 مارچ 2023ء کو اختتام پذیر ہونے والی سہ ماہی کے لیے**

## عزیز شیئر ہولڈرز

آپ کی کمپنی کے ڈائریکٹران 31 مارچ 2023ء کو اختتام پذیر ہونے والی سہ ماہی کے لیے غیر آڈٹ شدہ جامع عبوری مالی گوشوارے پیش کرتے ہیں۔

دورانِ مدت روپے کی قدر میں غیر معمولی کمی، قیمتوں میں اضافے اور کلّی معاشی غیر یقینی صورتِ حال جیسے بیرونی دھچکے دیکھے گئے۔ اس عرصے کے دوران جاری معاشی دشواریوں کے نتیجے میں اقتصادی سرگرمیوں میں سست روی، پست طلب اور رسد کو خطرات لاحق ہوئے۔ تاہم، کمپنی اپنے مارکیٹ شیئر کو برقرار رکھنے میں کامیاب رہی۔

آپ کی کمپنی کے انتظامی امور، مارکیٹنگ اور تقسیم کاری کے اخراجات، مالی اور دیگر واجبات کی ادائیگی کے بعد 31 مارچ 2023ء کو اختتام پذیر ہونے والی سہ ماہی کے لیے نفع / نقصان درج ذیل تھا:

| | روپے ملین میں |
|---|---|
| **نفع / نقصان قبل از ٹیکس** | **(4,074)** |
| ٹیکس | (688) |
| **31 مارچ 2023ء کو ختم ہونے والی سہ ماہی کا خالص نقصان** | **(4,762)** |
| | **روپے** |
| **نقصان فی شیئر۔بنیادی اور سیال (diluted)** | **(22.25)** |

ذخائر کی کارروائی (موومنٹ) اور تصرفات ان جامع عبوری مالی گوشواروں کے صفحہ 8 پر ایکویٹی میں تبدیلیوں کے کنڈینسنڈ عبوری گوشواروں میں ظاہر کیے گئے ہیں۔

کمپنی نے کاروبار کے محفوظ آپریشنز کو یقینی بنانے پر اپنی توجہ مرکوز کرتے ہوئے صنعت میں ممتاز مقام برقرار رکھا اور سیفٹی کی ترویج کے لحاظ سے صنعت میں نمایاں کردار ادا کر رہے ہیں۔

## کلّی معاشی دشواریاں

ملک کو درپیش موجودہ معاشی دشواریوں سے کمپنی کی مالیات اور منافع پر مسلسل اثر پڑ رہا ہے۔ کمپنی حکومت پاکستان کی جانب سے 5,331 ملین روپے کی واجب الادا وصولیوں کے بوجھ سے بدستور متاثر ہے۔ دورانِ مدت ڈالر کے مقابلے میں روپے کی قدر میں 26 فیصد کی غیر معمولی کمی دیکھی گئی جس کے نتیجے میں کمپنی کو خطیر مبادلہ نقصانات کا سامنا کرنا پڑا۔ نقصان اٹھانا پڑا۔ کمپنی کی انتظامیہ متعلقہ حکام سے مستقل رابطہ جاری رکھے ہوئے ہے تاکہ زرمبادلہ کے نقصانات کو کم کیا جا سکے اور واجبات کی بازیابی کروائی جا سکے۔

## لبریکینٹس

لبریکنٹس کا کاروبار کمپنی کی مجموعی کاروباری کارکردگی کے لیے ترقی کا ایک اہم آلہ ہے۔ ضخیم معاشی مشکلات کا سامنا کرتے ہوئے، لبریکنٹس کے کاروبار نے بنیادی امور: مستقل فعالیت، پائیدار رسائی اور قیمت بندی کے دانش مندانہ اقدامات پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے اپنی ترقی کا راستہ طے کیا۔ ترقی کی بنیادی وجہ ڈیزل انجن آئل کے شعبے میں توسیع اور تعمیرات، بیڑے، عمومی اشیاسازی اور پروسیس آئل کے شعبوں میں نئی بی ٹو بی کامیابیاں تھیں۔

## موبیلٹی (قبل ازیں ریٹیل)

ہمارے موبیلٹی کاروبار نے دشوار گزار حالات میں بہترین صارفی قدر پر مبنی تجاویز پیش کر کے اور محفوظ اور مطابقت پذیر انداز میں مارکیٹ شیئر کو برقرار رکھتے ہوئے اپنا مقام برقرار رکھا۔ رسد و تقسیم (سپلائی اور ڈسٹری بیوشن) کے ساتھ فعال اشتراک نے ہمارے نیٹ ورک میں فیول کی دستیابی کو یقینی بنایا کیونکہ صنعت میں رسد سے متعلق چیلنجز ابھر کر سامنے آئے۔ بات چیت کے لحاظ سے، منظم کوششوں کے ذریعے او ایم سی مارجن کو بڑھا کر 6 روپے فی لیٹر کر دیا گیا۔ مزید برآں، فیول اور نان فیول ریٹیل کی ترسیل کو فروغ دینے کے لیے سہ ماہی کے دوران 6 نئی سائٹس کا آغاز کیا گیا۔ ہماری حفاظتی

مہم، "احتیاط بنے حفاظت" نے صنعت کی سطح پر نئی بلندیوں کو چھو لیا، کیونکہ دیگر او ایم سیز نے بھی اس کی پیروی کی۔ برانڈ کو پاکستان سپر لیگ کے فائنلسٹ (ملتان سلطانز) کے ساتھ اپنے تعلق کے ذریعے مثبت تاثر حاصل ہوا۔

## ماحولیات، سماج اور نظم و نسق

شیل تعمیر اور ایس او ایس ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ، کراچی نے شیل ایکو میراتھن ایشیا میں شرکت کے لیے انسٹی ٹیوٹ کی ایک طلبہ ٹیم کی معاونت اور تیاری کے لیے ایک معاہدے پر دستخط کیے، یہ ایک سالانہ مقابلہ ہے جس میں دنیا بھر سے طلبا کی ٹیمیں توانائی کی بچت والی گاڑیاں ڈیزائن، تیار کرتی اور چلاتی ہیں۔ یہ موقع ایک ووکیشنل انسٹی ٹیوٹ کو دیا گیا ہے جہاں پسماندہ طبقات سے تعلق رکھنے والے گاڑیوں کے نوجوان ٹیکنیشنوں کو شیل ایکو میراتھن کے لیے فیول کی بچت والی کار ڈیزائن کرنے کے لیے شیل پاکستان کی جانب سے تکنیکی اور مالی معاونت فراہم کی جائے گی۔

ایس او ایس ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ کے ساتھ ایک اور اشتراک میں کراچی سے تعلق رکھنے والے شیل ریٹیل سائٹ سروس چیمپیئنز 6 ماہ تک ووکیشنل اسکلز ڈیولپمنٹ پروگرام سے گزرے، 5 نے سندھ بورڈ آف ٹیکنیکل ایجوکیشن (ایس بی ٹی ای) سے سرٹیفکیٹ حاصل کرتے ہوئے کامیابی سے گریجویشن کیا۔

شیل تعمیر نے انٹرپرینیور شپ اور بزنس ماڈل کینوس پر ورکشاپس کا انعقاد کیا جس میں کراچی، لاہور اور حیدرآباد سے تعلق رکھنے والے 314 نوجوان اسٹارٹ اپس اور 7 اداروں کے خواہشمند کاروباری افراد کو شامل کیا گیا۔

## مستقبل کے امکانات

کمپنی اور صنعت کے لیے مستقبل قریب میں شدید دشواریوں کا امکان ہے۔ ان میں سے کچھ کلّی معاشی نوعیت کی ہیں جیسے کرنسی، تیل کی قیمتوں میں اتار چڑھاؤ اور ملک کا عمومی غیر یقینی معاشی منظر نامہ۔

ان دشواریوں کے باوجود، انتظامیہ اور بورڈ آف ڈائریکٹرز اس بات کو یقینی بنانے کے لیے پر عزم ہیں کہ کمپنی کی مالی پوزیشن کو مزید مستحکم کیا جائے، حفاظتی کارکردگی میں گول زیرو کے عزم کو برقرار رکھا جائے اور کمپنی معاشرے میں ذمہ دارانہ کردار ادا کرتی رہے۔

## بورڈ کی ہیئتِ ترکیبی

| | |
|---|---|
| ڈائریکٹرز کی کُل تعداد | مرد:10، خواتین:01 |
| خودمختار ڈائریکٹرز | 04 |
| نان ایگزیکٹو ڈائریکٹرز | 04 |
| ایگزیکٹو ڈائریکٹرز | 03 |

جذبے، مستقل معاونت اور کمپنی پر اعتماد کے لیے ہم اپنے شیئر ہولڈرز، صارفین، عملے اور دیگر تمام متعلقہ فریقوں کا شکریہ ادا کرنا چاہیں گے۔

بورڈ آف ڈائریکٹرز کی جانب سے

Zain Haq
**زین کے حق**
چیئرپرسن

Waqar Siddiqui
**وقار آئی صدیقی**
چیف ایگزیکٹو

کراچی: 15 مارچ 2023ء

# مالی صورتِ حال کے کنڈینسڈ عبوری گوشوارے

31 مارچ 2023ء کو اختتام پذیر ہونے والی سہ ماہی کے لیے

| | نوٹ | غیر آڈٹ شدہ 31 مارچ 2023ء | آڈٹ شدہ 31 دسمبر 2022ء |
|---|---|---|---|
| | | ------------------(ہزار روپے)------------------ | |
| **اثاثے** | | | |
| **غیر حالیہ اثاثے** | | | |
| جائیداد، پلانٹ اور آلات | 5 | 20,937,398 | 20,579,301 |
| حقِ استعمال کے اثاثے | | 6,339,718 | 6,453,393 |
| غیر محسوس اثاثے | | 1,313 | 2,101 |
| طویل مدتی سرمایہ کاریاں | 6 | 5,311,066 | 5,198,192 |
| طویل مدتی قرضے | | 48,648 | 51,163 |
| طویل مدتی امانتیں اور پیشگی ادائیگیاں | | 226,900 | 220,100 |
| مؤخر ٹیکس | | 555,349 | 780,010 |
| | | 33,420,392 | 33,284,260 |
| **جاری اثاثے** | | | |
| زیرِ تجارت اسٹاک | 7 | 62,617,593 | 42,921,597 |
| تجارتی قرضے | | 6,531,647 | 5,910,061 |
| قرضے اور بیعانے | | 25,401 | 62,784 |
| قلیل مدتی پیشگی ادائیگیاں | | 1,177,921 | 535,584 |
| دیگر واجبات | 8 | 8,672,409 | 8,216,986 |
| نقد اور بینک بیلنس | | 10,188,033 | 10,801,097 |
| | | 89,213,004 | 68,448,109 |
| **مجموعی اثاثے** | | 122,633,396 | 101,732,369 |
| **ایکویٹی اور واجبات** | | | |
| **ایکویٹی** | | | |
| سرمایہ حصص | 9 | 2,140,246 | 2,140,246 |
| پریمیم حصص | | 11,991,012 | 11,991,012 |
| عمومی ذخائر | | 207,002 | 207,002 |
| جمع شدہ (نقصان) / غیر مختص نفع | | (3,954,775) | 807,101 |
| بعد استعمال نوپیمائش فوائد– حقیقی نقصان | | (543,266) | (543,266) |
| دیگر جامع آمدنی کے ذریعے عرفی مالیت [FVOCI] کے طور پر درجہ بند ایکویٹی سرمایہ کاری کی نوپیمائش پر غیر حصولی نقصان | 6.2 | (5,000) | (5,000) |
| **مجموعی ایکویٹی** | | 9,835,219 | 14,597,095 |
| **واجبات** | | | |
| **غیر حالیہ واجبات** | | | |
| اثاثوں کی واپسی کی ذمہ داری | | 325,438 | 321,113 |
| طویل مدتی مالکاری | | 2,923,281 | 2,923,281 |
| طویل مدتی اجارہ واجبات | | 5,865,909 | 5,945,991 |
| بعد از ریٹائرمنٹ طبی فوائد کی فراہمی | | 178,788 | 178,788 |
| | | 9,293,416 | 9,369,173 |
| **حالیہ واجبات** | | | |
| تجارتی و دیگر واجب الادا | 10 | 98,980,208 | 73,703,492 |
| صارفین کی جانب سے وصول کردہ ایڈوانسز (معاہداتی واجبات) | | 1,975,187 | 1,442,366 |
| بے دعویٰ مقسومہ | | 278,892 | 278,892 |
| غیر اداشدہ مقسومہ | | 508,954 | 508,954 |
| مجموعی مارک اپ | | - | 2,848 |
| ٹیکس–خالص | | 814,763 | 882,792 |
| طویل مدتی تموین کا حالیہ حصہ | | 236,964 | 236,964 |
| طویل مدتی اجارہ واجبات کا حالیہ حصہ | | 709,793 | 709,793 |
| | | 103,504,761 | 77,766,101 |
| **اتفاقی مصارف و معاہدے** | 11 | | |
| **مجموعی ایکویٹی اور واجبات** | | 122,633,396 | 101,732,369 |

منسلک نوٹس 1 تا 20 ان کنڈینسڈ عبوری مالی گوشواروں کا لازمی حصہ تشکیل دیتے ہیں۔

**بدرالدین ایف ویلانی**
ڈائریکٹر

**وقار آئی صدیقی**
چیف ایگزیکٹو

**ضرار محمود**
چیف فنانشل آفیسر

# نفع یا نقصان اور دیگر جامع آمدنی کے کنڈینسڈ عبوری گوشوارے (غیر آڈٹ شدہ)

31 مارچ 2023ء کو اختتام پذیر ہونے والی سہ ماہی کے لیے

| | | اختتام سہ ماہی | |
|---|---|---|---|
| | نوٹ | 31 مارچ 2023ء | 31 مارچ 2022ء |
| | | -----------(ہزار روپے)----------- | |
| سیلز | | **109,606,157** | 84,381,126 |
| دیگر محاصل | | **382,419** | 141,430 |
| | | **109,988,576** | 84,522,556 |
| سیلز ٹیکس | | **(1,355,404)** | (1,814,388) |
| خالص محاصل | | **108,633,172** | 82,708,168 |
| فروخت شدہ مصنوعات کی لاگت | | **(96,434,927)** | (73,354,888) |
| **مجموعی نفع** | | **12,198,245** | 9,353,280 |
| تقسیم کاری اور مارکیٹنگ کے اخراجات | | **(2,679,154)** | (2,380,662) |
| انتظامی اخراجات | | **(2,308,034)** | (1,529,874) |
| دیگر اخراجات | 12 | **(11,136,410)** | (2,528,421) |
| دیگر آمدنی | | **476,378** | 141,123 |
| **آپریٹنگ نقصان / نفع** | | **(3,448,975)** | 3,055,446 |
| مالی لاگتیں | | **(737,767)** | (216,904) |
| | | **(4,186,742)** | 2,838,542 |
| معاون کے منافع کا حصہ - ٹیکس کا خالص | 6.1 | **112,874** | 191,947 |
| **قبل از ٹیکس نفع** | | **(4,073,868)** | 3,030,489 |
| ٹیکس | 13 | **(688,008)** | (951,073) |
| **دورانِ مدت خالص نفع** | | **(4,761,876)** | 2,079,416 |
| دیگر جامع آمدنی | | | - |
| مدت کے لیے مجموعی جامع آمدنی | | **(4,761,876)** | 2,079,416 |
| | | -----------(ہزار روپے)----------- | |
| آمدنی فی حصہ - بنیادی اور سیال | | **(22.25)** | 9.72 |

منسلک نوٹس 1 تا 20 ان کنڈینسڈ عبوری مالی گوشواروں کا لازمی حصہ تشکیل دیتے ہیں۔

**بدرالدین ایف ویلانی**
ڈائریکٹر

**وقار آئی صدیقی**
چیف ایگزیکٹو

**ضرار محمود**
چیف فنانشل آفیسر

# ایکویٹی میں تبدیلیوں کے کنڈینسڈ عبوری گوشوارے (غیر آڈٹ شدہ)

31مارچ 2023ء کو اختتام پذیر ہونے والی سہ ماہی کے لیے

| | محفوظ سرمایہ | | محفوظ محاصل | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | سرمایہ حصص | پریمیم حصص | عمومی ذخائر | مجموعی (نقصان)/ غیر مختص نفع | بعد استعمال منافع پر حقیقی نقصان | سرمایہ کاریوں کی نوقدرپیائی پر غیر حصولی (نقصان) | کُل |
| | (ہزار روپے) | | | | | | |
| 31 دسمبر 2021ء پر بیلنس (آڈٹ شدہ) | 2,140,248 | 11,991,012 | 207,002 | 1,587,146 | 598,930 | (5,000) | 15,321,478 |
| مدت کے لیے خالص نقصان | - | - | - | 2,079,416 | - | - | 2,079,416 |
| سال کے لیے دیگر جامع آمدنی | - | - | - | | | | |
| | - | - | - | 2,079,416 | - | - | 2,079,416 |
| رائٹ شیئرز کا اجرا | 1,070,123 | 10,487,209 | - | - | - | - | 11,557,332 |
| رائٹ شیئرز کے اجرا کی لاگت | - | - | - | (55,557) | - | - | (55,557) |
| **31مارچ 2022ء پر بیلنس (غیر آڈٹ شدہ)** | 2,140,248 | 11,991,012 | 207,002 | 3,666,562 | (598,930) | (5,000) | 17,400,894 |
| **31 دسمبر 2022ء پر بیلنس (آڈٹ شدہ)** | **2,140,246** | **11,991,012** | **207,002** | **807,101** | **(543,266)** | **(5,000)** | **14,597,095** |
| مدت کے لیے خالص نفع | - | - | - | (4,761,876) | | | (4,761,876) |
| سال کے لیے دیگر جامع نقصان | - | - | - | (4,761,876) | | | (4,761,876) |
| | - | - | - | | | | |
| **31مارچ 2023ء پر بیلنس (غیر آڈٹ شدہ)** | **2,140,246** | **11,991,012** | **207,002** | **(3,954,775)** | **(543,266)** | **(5,000)** | **9,835,219** |

منسلک نوٹس 1 تا 20 ان کنڈینسڈ عبوری مالی گوشواروں کا لازمی حصہ تشکیل دیتے ہیں۔

| | | |
|---|---|---|
| **بدرالدین ایف ویلانی** | **وقار آئی صدیقی** | **ضرار محمود** |
| ڈائریکٹر | چیف ایگزیکٹو | چیف فنانشل آفیسر |

# رقوم کے بہاؤ کے کنڈینسڈ عبوری گوشوارے (غیر آڈٹ شدہ)

31 مارچ 2023ء کو اختتام پذیر ہونے والی سہ ماہی کے لیے

| | نوٹ | اختتام پذیر ہونے والی سہ ماہی 31 مارچ 2023ء | 31 مارچ 2021ء |
|---|---|---|---|
| | | ------(ہزار روپے)------ | |
| **آپریٹنگ سرگرمیوں سے رقوم کے بہاؤ** | | | |
| آپریشنز (میں استعمال کی گئی) / سے حاصل ہونے والی رقوم | 14 | 714,117 | (1,287,189) |
| اداشدہ مالی لاگتیں | | (7,176) | (17,307) |
| اداشدہ انکم ٹیکس | | (107,731) | - |
| طویل مدتی قرضے اور بیعانے | | (531,381) | (563,673) |
| طویل مدتی امانتیں اور پیشگی ادائیگیاں | | 2,515 | (9,679) |
| قلیل مدتی امانتوں پر حاصل ہونے والا سود | | (6,800) | (3,849) |
| **آپریٹنگ سرگرمیوں میں استعمال ہونے والی خالص رقوم** | | 63,543 | (1,881,697) |
| **سرمایہ کاری سرگرمیوں سے رقوم کے بہاؤ** | | | |
| معین سرمایہ جاتی اخراجات | | (845,094) | (787,128) |
| معاون سے حاصل ہونے والا مقسومہ | | - | 17,922 |
| جائیداد، پلانٹ اور آلات کے تصفیے سے حاصل ہونے والی وصولیاں | | 419,879 | 46,477 |
| **سرمایہ کاری سرگرمیوں میں استعمال ہونے والی خالص رقوم** | | (425,215) | (722,729) |
| **مالکاری سرگرمیوں سے رقوم کے بہاؤ** | | | |
| اجارہ واجبات کی ادائیگی کا زر اصل | | (251,392) | (292,034) |
| **مالکاری سرگرمیوں سے پیدا ہونے والی (میں استعمال ہونے والی) خالص رقوم** | | (251,392) | (292,034) |
| **رقم اور رقم کے مساوی اشیا کی خالص (کمی) / اضافہ** | | (613,064) | (2,896,460) |
| مدت کے آغاز پر رقم اور رقم کے مساوی اشیا | | 10,801,097 | 4,973,417 |
| **مدت کے اختتام پر رقم اور رقم کے مساوی اشیا** | | 10,188,033 | 2,076,957 |

منسلک نوٹس 1 تا 20 ان کنڈینسڈ عبوری مالی گوشواروں کا لازمی حصہ تشکیل دیتے ہیں

| بدرالدین ایف ویلانی | وقار آئی صدیقی | ضرار محمود |
|---|---|---|
| ڈائریکٹر | چیف ایگزیکٹو | چیف فنانشل آفیسر |

# کنڈینسڈ عبوری گوشواروں کے نوٹس (غیر آڈٹ شدہ)

31 مارچ 2023ء تک اختتام پذیر ہونے والی سہ ماہی کے لیے

1 کمپنی اور اس کے آپریشنز

1.1 شیل پاکستان لمیٹڈ (کمپنی) محدود واجبہ کمپنی ہے جو پ کمپنیز ایکٹ 7 برائے 1913ء (جو کمپنیز ایکٹ 2017ء کے نفاذ کے بعد منسوخ ہو گیا تھا) کے تحت پاکستان میں 28 جون 1969ء میں قائم کی گئی اور جو پاکستان اسٹاک ایکسچینج میں رجسٹرڈ ہے۔ کمپنی شیل پٹرولیم کمپنی لمیٹڈ، برطانیہ (فوری مالک) کی ذیلی ہے، جو شیل پبلک لمیٹڈ کمپنی (سابقہ رائل ڈچ شیل پبلک لمیٹڈ کمپنی) (حتمی مالک) کی ذیلی ہے۔ کمپنی کا رجسٹرڈ دفتر شیل ہاؤس، 6، چوہدری خلیق الزمان روڈ، کراچی، پاکستان پر واقع ہے۔

1.2 کمپنی پٹرولیم مصنوعات اور کمپریسڈ قدرتی گیس کی مارکیٹنگ کرتی ہے۔ یہ لبریکینٹ آئلز کی مختلف اقسام کی تیاری و مارکیٹنگ بھی کرتی ہے۔

2 آپریشنز کی بنیادیں

2.1 کمپلائنس کا بیان

کنڈینسڈ عبوری مالی گوشوارے ان اکاؤنٹنگ اور رپورٹنگ کے معیارات کے مطابق تیار کیے گئے ہیں جیسا کہ عبوری مالی رپورٹنگ کے لیے ان کا پاکستان میں اطلاق ہے۔ اکاؤنٹنگ اور رپورٹنگ کے معیارات جیسا کہ عبوری مالی رپورٹنگ کے لیے ان کا پاکستان میں اطلاق ہے ، درج ذیل ہیں:

- انٹرنیشنل اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈز (آئی اے ایس) 34، عبوری مالی رپورٹنگ، انٹرنیشنل اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈز بورڈ (آئی اے ایس بی) کی جانب سے جاری کردہ، جسے کمپنیز ایکٹ 2017ء کے تحت مشتہر کیا گیا تھا؛ اور
- ایکٹ کے تحت جاری کردہ ہدایت نامے اور شرائط

جہاں کہیں ایکٹ کے تحت جاری کردہ ہدایت نامے کی شرائط آئی ایف آر ایس کے تقاضوں سے ہم آہنگ نہیں تھیں، وہاں ایکٹ کے ہدایت نامے کی شرائط پر عمل کیا گیا ہے۔

31 مارچ 2023ء تک ختم ہونے والی سہ ماہی کے لیے یہ کنڈینسڈ عبوری مالی گوشوارے غیر آڈٹ شدہ ہیں۔

2.2 ان کنڈینسڈ عبوری مالی گوشواروں میں وہ تمام معلومات اور انکشافات شامل نہیں ہیں جو سالانہ مالی گوشواروں کے لیے درکار ہیں اور جنھیں 31 دسمبر 2022ء کو اختتام پذیر ہونے والے سال کے لیے کمپنی کے سالانہ گوشواروں کے ساتھ ملا کر پڑھنا ضروری ہے۔

2.3 یہ کنڈینسڈ عبوری مالی گوشوارے ایکٹ کے سیکشن 237 اور پاکستان اسٹاک ایکسچینج کے ضوابط کے مطابق شیئر ہولڈرز کو جمع کروائے جا رہے ہیں۔

3 اکاؤنٹنگ پالیسیاں

3.1 ان کنڈینسڈ عبوری مالی گوشواروں کی تیاری میں استعمال کیے گئے اکاؤنٹنگ پالیسیاں اور حسابی طریقہ کار وہی ہیں جن کا اطلاق 31 دسمبر 2022ء کو اختتام پذیر ہونے والے سال کے سالانہ آڈٹ شدہ مالی گوشواروں کی تیاری میں کیا گیا تھا، ماسوا ظاہر کیے گئے درج ذیل کے

3.2 کمپنی سال کے اختتام پر سالانہ حقیقی قیمت بندی کے طریقے پر عمل کرتی ہے۔ لہٰذا، بعد ملازمت فوائد کے منصوبوں کی از سر نو پیمائش کے اثرات کو ان کنڈینسڈ عبوری مالی بیانات میں شامل نہیں کیا گیا ہے۔

3.3 آمدنی پر ٹیکس عبوری مدت کے دوران اس ٹیکس شرح پر لیے جاتے ہیں جو مجموعی متوقع نفع یا نقصان پر قابلِ اطلاق ہوتی ہے۔

4 اہم اکاؤنٹنگ تخمینے، آرا اور فیصلے

4.1 ان کنڈینسڈ عبوری مالی گوشواروں کی تیاری منظور شدہ اکاؤنٹنگ معیارات کی تائید سے کی گئی ہے جس کے لیے بعض اہم اکاؤنٹنگ تخمینوں کا استعمال درکار ہوتا ہے۔ منیجمنٹ کے لیے یہ بھی ضروری ہوتا ہے کہ کمپنی کی اکاؤنٹنگ پالیسیوں کے اطلاق کے دوران اپنی رائے بھی شامل کرے۔ تخمینوں اور ان سے منسلک آرا کا مستقل جائزہ لیا جاتا ہے جو تاریخی تجربے اور دیگر عوامل، بشمول مستقبل کے واقعات کی توقعات، جنھیں حالات کے تحت مناسب سمجھا جاتا ہے، پر مبنی ہوتا ہے۔ تاہم، اصل نتائج ان تخمینوں سے مختلف ہو سکتے ہیں۔ مفروضوں پر مبنی تخمینوں کا مسلسل بنیادوں پر جائزہ لیا جاتا ہے۔ اگر نظر ثانی صرف اسی مدت کو متاثر کرتی ہے تو اکاؤنٹنگ تخمینوں میں نظر ثانی اس مدت میں تسلیم کی جاتی ہے جس میں تخمینے پر نظر ثانی کی جائے یا نظر ثانی کی مدت اور مستقبل کے ادوار میں، اگر نظر ثانی موجودہ اور مستقبل دونوں ادوار کو متاثر کرتی ہو۔

4.2 ان کنڈینسڈ عبوری مالی گوشواروں کی تیاری کے دوران، کمپنی کی اکاؤنٹنگ پالیسیوں اور تخمینوں کی غیر یقینی کے اہم ماخذات کے اطلاق میں منیجمنٹ کی جانب سے کیے گئے نمایاں فیصلے وہی تھے جنھیں 31 دسمبر 2022ء کو اختتام پذیر ہونے والے سال کے آڈٹ شدہ سالانہ مالی گوشواروں پر بھی لاگو کیا گیا تھا، ماسوائے ذیل میں ظاہر کیے گئے مستثنیات کے:۔

## 5 جائیداد، پلانٹ اور آلات

| | نوٹ | 31مارچ2023ء غیر آڈٹ شدہ | 31دسمبر2022ء آڈٹ شدہ |
|---|---|---|---|
| | | (ہزار روپے) | |
| آپریٹنگ اثاثے - خالص کتابی قیمت پر | 5.1 & 5.2 | **16,396,018** | 16,329,276 |
| ضرر کی فراہمی | | **(352,112)** | (355,725) |
| | | **16,043,906** | 15,973,551 |
| جاری کام پر سرمایہ | 5.3 | **4,893,492** | 4,605,750 |
| | | **20,937,398** | 20,579,301 |

5.1 آپریٹنگ اثاثوں میں اضافے، بشمول دورانِ مدت جاری کام پر سرمایے کی منتقلیاں،، درج ذیل تھیں:

| | غیر آڈٹ شدہ سہ ماہی کے اختتام پر 31مارچ2023ء | 31مارچ2022ء |
|---|---|---|
| | (ہزار روپے) | |
| اجارہ والی زمین پر عمارتیں | **304,155** | 209,373 |
| ٹینک اور پائپ لائنز | **44,454** | 71,278 |
| پلانٹ اور مشینری | **4,937** | 163,802 |
| ایئرکنڈیشننگ پلانٹ | **4,195** | 4,657 |
| لفٹس | **2,158** | 88 |
| تقسیم کے پمپ | **35,082** | 76,315 |
| کمپیوٹر اور دیگر ضروری سامان | **55,967** | 9,456 |
| برقی، میکانکی، اور آگ بجھانے والے آلات | **21,721** | 40,689 |
| فرنیچر، دفتر کا سامان اور دیگر اثاثے | **84,683** | 88,490 |
| | **557,352** | 664,148 |

5.2 دورانِ مدت درج ذیل اثاثے متروک / تلف کر دیے گئے:

| 31مارچ2022ء (غیر آڈٹ شدہ) | لاگت | مجموعی فرسودگی | خالص کتابی قیمت |
|---|---|---|---|
| | (ہزار روپے) | | |
| فرنیچر، دفتر کا سامان اور دیگر اثاثے | 9,221 | 6,309 | 2,912 |
| اجارہ والی زمین پر عمارتیں | 9,269 | 1,465 | 7,804 |
| ٹینک اور پائپ لائنز | 2,160 | 830 | 1,330 |
| تقسیم کے پمپ | 6,404 | 3,374 | 3,030 |
| برقی، میکانکی، اور آگ بجھانے والے آلات | 1,573 | 1,130 | 442 |
| پلانٹ اور مشینری | 354 | 41 | 313 |
| رولنگ اسٹاک اور گاڑیاں | 15,695 | 8,284 | 7,411 |
| کمپیوٹر اور دیگر ضروری سامان | 1,397 | 272 | 1,126 |
| | 46,073 | 21,705 | 24,368 |

| | نوٹ | غیر آڈٹ شدہ<br>31مارچ2023ء | آڈٹ شدہ<br>31دسمبر2022ء |
|---|---|---|---|
| | | --------------(ہزار روپے)-------------- | |
| **5.3 جاری کام پر سرمایہ** | | | |
| اجارہ والی زمین پر عمارتیں | | **2,563,980** | 2,487,709 |
| ٹینک اور پائپ لائنز | | **1,252,583** | 1,095,270 |
| پلانٹ اور مشینری | | **509,768** | 473,821 |
| ایئر کنڈیشننگ پلانٹ | | **44,062** | 44,062 |
| رولنگ اسٹاک اور گاڑیاں | | **39,901** | 49,057 |
| برقی، میکانکی، اور آگ بجھانے والے آلات | | **335,491** | 324,137 |
| فرنیچر، دفتر کا سامان اور دیگر اثاثے | | **147,707** | 131,694 |
| | 5.3.1 | **4,893,492** | 4,605,750 |

**5.3.1** دورانِ مدت جاری کام پر سرمائے میں اضافے سے یہ بڑھ کر 269,611 ہزار روپے ہو گیا (31 مارچ 2022ء: 787,129 ہزار روپے).

| | نوٹ | غیر آڈٹ شدہ<br>31مارچ2023ء | آڈٹ شدہ<br>31دسمبر2022ء |
|---|---|---|---|
| | | -----------(ہزار روپے)----------- | |
| **6 طویل مدتی سرمایہ کاریاں** | | | |
| معاونین میں سرمایہ کاری-غیر مندرج | 6.1 | **5,311,066** | 5,198,192 |
| دیگر جامع آمدنی کے ذریعے عرفی مالیت پر | 6.2 | **-** | - |
| | | **5,311,066** | 5,198,192 |

**6.1** ایک غیر درج شدہ معاون پاک عرب پائپ لائن کمپنی لمیٹڈ (پیپکو) میں 26 فیصد کی سرمایہ کاری شامل ہے، جو اکاؤنٹنگ کے زیر ایکویٹی طریقے پر کی گئی، جس کا خلاصہ درج ذیل ہے:

| | نوٹ | غیر آڈٹ شدہ<br>31مارچ2023ء | آڈٹ شدہ<br>31دسمبر2022ء |
|---|---|---|---|
| | | -----------(ہزار روپے)----------- | |
| مدت / سال کے آغاز پر بیلنس | | **5,198,192** | 4,970,295 |
| قبل از ٹیکس منافع پر حصہ | | **173,652** | 1,553,225 |
| ٹیکس کا حصہ | | **(60,778)** | (554,320) |
| | | **112,874** | 998,905 |
| دیگر جامع نقصان کا حصہ قبل از ٹیکس | | **-** | (91,507) |
| ٹیکس کا حصہ | | **-** | 25,849 |
| | | **-** | (65,658) |
| موصول شدہ مقسومہ | | **-** | (705,350) |
| مدت / سال کے اختتام پر بیلنس | | **5,311,066** | 5,198,192 |

**6.2** ایک غیر درج شدہ معاون عربین سی کنٹری کلب لمیٹڈ (اے ایس ایس سی ایل) میں سرمایہ کاری شامل ہے، جو دیگر جامع آمدنی کے ذریعے عرفی مالیت پر کی گئی ہے، جس کا خلاصہ درج ذیل ہے:

| | نوٹ | غیر آڈٹ شدہ<br>31 مارچ 2023ء | آڈٹ شدہ<br>31 دسمبر 2022ء |
|---|---|---|---|
| | | -----------(ہزار روپے)----------- | |
| **7 زیرِ تجارت اسٹاک** | | | |
| خام مال اور پیکنگ کا سامان | | **5,650,337** | 5,853,973 |
| متروک اور کم مستعمل اسٹاک کی فراہمی | 7.1 | **(46,204)** | (50,577) |
| | | **5,604,133** | 5,803,396 |
| تیار مصنوعات | | **57,210,985** | 37,502,553 |
| متروک اور کم مستعمل اسٹاک کی فراہمی | 7.1 | **(197,525)** | (384,352) |
| | | **57,013,460** | 37,118,201 |
| | | **62,617,593** | 42,921,597 |

7.1 متروک اور سست فروخت کے اسٹاک پر فراہمی حسبِ ذیل ہے:

| | غیر آڈٹ شدہ | آڈٹ شدہ |
|---|---|---|
| مدت / سال کے آغاز پر بیلنس | **434,929** | 289,940 |
| مدت / سال کے دوران فراہمی | **243,729** | 434,929 |
| مدت / سال کے دوران استرداد | **(434,929)** | (289,940) |
| | **(191,200)** | 144,989 |
| مدت / سال کے اختتام پر بیلنس | **243,729** | 434,929 |

| | نوٹ | غیر آڈٹ شدہ<br>31 مارچ 2023ء | آڈٹ شدہ<br>31 دسمبر 2022ء |
|---|---|---|---|
| | | -----------(ہزار روپے)----------- | |
| **8 دیگر واجب الادا** | | | |
| پٹرولیم ڈویلپمنٹ لیوی اور دیگر ڈیوٹیاں | 8.1 | **1,380,029** | 1,380,029 |
| قیمت کے تفرق کے دعوے | | | |
| -درآمدی خریداریوں پر | 8.2 | **295,733** | 295,733 |
| -ہائی اسپیڈ ڈیزل (ایچ ایس ڈی) پر | 8.5/8.3 | **343,584** | 343,584 |
| -درآمدی موٹر گیسولین پر | 8.5/8.4 | **1,961,211** | 1,961,211 |
| کسٹم ڈیوٹی پر واجبات | 8.6 | **44,413** | 44,413 |
| قابلِ واپسی سیلز ٹیکس | 8.7 | **1,534,438** | 2,020,988 |
| اندرونِ ملک بوجھ کو مساوی کرنے کا نظام | | **823,239** | 414,687 |
| متعلقہ فریقوں کی جانب سے واجبات | | **2,210,308** | 1,749,834 |
| ایک معاون کمپنی-پیپکو کی جانب سے واجب الادا لاگتِ خدمت | | **21,972** | 18,386 |
| ملازمین کے منافعوں میں شراکت کا فنڈ | | **45,708** | 94,500 |
| آئل مارکیٹنگ کمپنیوں کی جانب سے واجبات | | **95,797** | 96,350 |
| ٹیکس واجبات | 8.8 | **1,020,214** | 1,020,214 |
| لیٹر آف کریڈٹ پر سود | | **301,750** | 211,517 |
| دیگر | | **749,202** | 720,729 |
| | | **10,827,598** | 10,372,175 |
| ضرر پر فراہمی | | **(2,155,189)** | (2,155,189) |
| | | **8,672,409** | 8,216,986 |

8.1 بشمول 1369560 ہزار روپے کی پٹرولیم ڈویلپمنٹ لیوی (2022ء; 1369560 ہزار روپے) جو جون 2007ء سے برآمدی سیلز پر حکومتِ پاکستان کی جانب سے واجب الادا ہے۔ 2011ء کے دوران کمپنی نے ان کے تصفیے کے لیے حکومتِ پاکستان اور وفاقی دفترِ محاصل (ایف بی آر) سے رابطہ کیا۔ حکوتِ پاکستان نے بعض دستاویزات طلب کیں جو کمپنی نے فراہم کر دیں۔ ایف بی آر نے 938866 ہزار روپے کے دعووں کی تصدیق لارج ٹیکس پیئر یونٹ (ایل ٹی یو) کے ذریعے کی، جس کے حوالے سے 2014ء میں چیک وصول ہوئے۔ 2015ء کے دوران حکام کی جانب سے 182004 ہزار روپے کے دعووں کی تصدیق کا عمل مکمل کر لیا گیا۔ مزید یہ کہ 2016ء کے دوران ایف بی آر کے ذریعے کسٹم اسٹیشن طورخم نے 851330 ہزار روپے کے دعووں کی تصدیق مکمل کروائی۔ مزید برآں، باقی ماندہ دعوے بھی تصدیق کے مرحلے میں ہیں اور کمپنی پُرامید ہے کہ ایف بی آر کی تصدیق کے بعد پوری رقم کی بازیابی کروالی جائے گی۔

8.2 1990ء تا 2001ء کے دوران درآمدات پر قیمت کے تفرق اور سابقہ ریفائنری قیمت پر براہِ راست اور ریٹیل سیلز پر حکومت کی جانب سے واجب الادا رقم ظاہر کی گئی ہے۔

8.3 عام صارفین کے لیے آئل کی بڑھتی ہوئی قیمتوں کے بوجھ کو کم کرنے کے حوالے سے پٹرولیم کی قیمتوں میں اضافے کو روکنے کے لیے اس میں زرِ اعانت دینے کے حکومتِ پاکستان کے قیمتوں کے اعلان پر مقامی / درآمدی ایچ ایس ڈی کی خریداری پر قیمت کے تفرق پر حکومتِ پاکستان کی جانب سے دعوے کا ظاہر کرتا ہے۔

8.4 کمپنی کی جانب سے موٹر گیسولین کی درآمد پر قیمت کے تفرق کے دعووں میں کمپنی کے حصے کو ظاہر کرتا ہے، جو لینڈڈ لاگت اور اوگرا کی اعلان کردہ سابقہ ریفائنری قیمتوں کے مابین فرق ہے۔ 2007ء میں بڑھتی ہوئی ملکی طلب کو پورا کرنے کے لیے اوگرا کے ڈائریکٹر جنرل کی سربراہی میں ایک میٹنگ میں کمپنی اور دیگر آئل مارکیٹنگ کمپنیوں سے موٹر گیسولین کی درآمد کا کہا گیا تھا۔ جس پر آئل مارکیٹنگ کمپنیوں نے وزارتِ پٹرولیم و قدرتی ذخائر سے قیمت بندی کے طریقہ کار کے ایک پروپوزل کے ساتھ رابطہ کیا تھا، جس میں صارف کے لیے موٹر گیسولین کی قیمت ایکس ریفائنری (درآمدی پیرٹی) قیمت اور درآمدی مصنوعات کی لینڈڈ قیمت کے بہ وزن اوسط پر معین کرنے کے تجویز دی گئی تھی۔ وزارت پٹرولیم و قدرتی ذخائر کی جانب سے کسی ردعمل کے نہ ہونے کے باوجود کمپنی اور دیگر آئل مارکیٹنگ کمپنیوں نے صنعت کی جانب سے موٹر گیسولین کی درآمد جاری رکھی، کیونکہ انھیں اعتماد تھا کہ موٹر گیسولین پر قیمت کے تفرق کا تصفیہ پہلے کی طرح ہو جائے گا، جو کسٹم میں کارگو کے بھرنے کے وقت ایکس ریفائنری اور درآمدی لاگت کے درمیان تفرق پر مبنی ہو گا، کیونکہ یہ درآمدات وزارت پٹرولیم و قدرتی ذخائر کی ہدایات پر ہی کی جارہی تھیں۔

کمپنی نے 31 مئی 2011ء تک دعووں کی آڈٹ شدہ رپورٹس جمع کروائیں جن کی رقم 2411661 ہزار روپے تھی۔ اس کے نتیجے میں کمپنی کو ان دعووں کے ضمن میں حکومتِ پاکستان کی جانب سے 454000 ہزار روپے کی رقم موصول ہوئی تھی۔ اس مالی صورتِ حال کی تاریخ تک باقی ماندہ 1957661 ہزار روپے اب بھی واجب الادا ہیں۔

2012ء میں، بڑھتی ہوئی مقامی طلب کو پورا کرنے کے لئے، وزارت کی ہدایت پر آئل مارکیٹنگ کمپنیوں نے ایک بار پھر موٹر گیسولین درآمد کی۔ کمپنی نے آئل مارکیٹنگ کمپنیوں کے ساتھ ایک بار پھر حکومتِ پاکستان سے رجوع کیا کہ قیمتوں کے طریقہ کار میں گیلپ کارگو پر ہائی پریمیم کو شامل کیا جائے۔ وزارت نے آئل مارکیٹنگ کمپنیوں کی تجویز کو قبول کیا اور آئی ایف ای ایم میکانزم کے ذریعہ درآمد شدہ موٹر گیسولین کے اصل پریمیم تفریق کو ایڈجسٹ کرنے کے لیے اپنے ہدایت نامے پی ایل-3 (457) / 2012ء-43 بتاریخ 30 جون 2012ء کے ذریعے اوگرا کو ہدایت کی۔ 2013ء کے دوران کمپنی نے ایک مراسلے بتاریخ 20 مئی 2013ء کے ساتھ وزارت سے رابطہ کیا جس میں 109896 ہزار روپے کے دعوے کے تصفیے کے عمل کو تیز کرنے کی درخواست کی تھی۔ 6 جون 2013ء کو وزارت پٹرولیم و قدرتی ذخائر نے اس مسئلے پر مزید غوروخوض اور حل کے لیے آڈٹ شدہ دعویٰ جمع کروانے کی درخواست کی۔ اس کے بموجب کمپنی نے دعوے کی آڈٹ شدہ رپورٹ جمع کروادی۔ 2017ء اور 2018ء کے دوران مذکورہ بالا وزارت پٹرولیم و قدرتی ذخائر کے ہدایت نامے پر آئی ایف ای ایم طریقہ کار کے ذریعے بالترتیب 71844 ہزار روپوں اور 38052 ہزار روپوں کے مجموعی دعووں کا تصفیہ کیا گیا۔

8.5 مذکورہ بالا امور (نوٹ 8.1 تا 8.5) کے حوالے سے کمپنی دیگر او ایم سیز اور آئل کمپنیز ایڈوائزری کونسل (OCAC) کے ساتھ مل کر وزارت پٹرولیم و قدرتی ذخائر سے رابطے میں ہے اور مکمل رقم کی بازیابی کے لیے پُرامید ہے۔

8.6 وزارت مالیات کی جانب سے فنانس ایکٹ 2016ء بتاریخ 24 جون 2016ء کے ذریعے خام تیل، ہائی اسپیڈ ڈیزل اور موٹر گیسولین کی درآمد پر، 25 جون 2016ء سے مؤثر کسٹم ڈیوٹی کی شرح میں اضافے کے سلسلے میں واجبات ظاہر کرتا ہے۔ پراڈکٹ کی قیمت بندی کے فارمولے کے تحت آئل مارکیٹنگ کمپنیوں کے لیے ضروری ہے کہ پٹرولیم مصنوعات کی فروخت پر صارفین سے وہی لاگتی عناصر اور ڈیوٹیاں بازیاب کروائے جن کی قیمتوں کی اطلاع ماہانہ بنیادوں پر دی جاتی ہے۔ تاہم کسٹم ڈیوٹی کی شرح میں اضافے کا اثر جولائی 2016ء میں اوگرا کی جانب سے جاری کی گئی قیمت کی اطلاع میں شامل نہیں کی گئی، جس کے نتیجے میں حکومتِ پاکستان کے ذمے کسٹم ڈیوٹی پر قابلِ ادا واجبات عائد ہو گئے۔ کمپنی نے درج بالا بیلنس کی حکومتِ پاکستان سے بازیابی کے لیے اس معاملے کو او سی اے سی کے سامنے اٹھایا اور اس سلسلے میں رقوم کی بازیابی کے لیے پُرامید ہے۔

8.7 بشمول برآمدی سیلز پر واجب الادا سیلز ٹیکس جو اکتوبر 2005ء تا ستمبر 2006ء اور جنوری 2008ء تا اگست 2011ء کی مدت میں بڑھ کر بالترتیب 663045 ہزار روپے اور 642996 ہزار روپے ہو گیا۔ کمپنی ری فنڈز کے باقی ماندہ دعووں کی بازیابی کے لیے سرگرمی سے متحرک ہے۔

8.8 2013ء میں ،ڈپٹی کمشنر ان لینڈ ریونیو (ڈی سی آئی آر) نے اپیلٹ ٹربیونل ان لینڈ ریونیو (اے ٹی آئی آر) کی ہدایات کی تعمیل کرتے ہوئے، ٹیکس سال 2006ء کے سلسلے میں ڈینوو کارروائی مکمل کی اور 425514 ہزار روپے کا مطالبہ کیا۔ یہ مطالبہ بنیادی طور پر ہائی اسپیڈ ڈیزل کی درآمد پر شیل انٹرنیشنل ٹریڈنگ مڈل ایسٹ (ایس آئی ٹی ایم ای) کو دیے گئے پریمیم کی عدم دستیابی سے متعلق ہے جبکہ اسے غیر مقیم کی ادائیگی کے طور پر رکھتے ہوئے کمپنی انکم ٹیکس آرڈیننس کے سیکشن 152 کے تحت ٹیکس میں کٹوتی کرنے میں ناکام رہی ہے۔ جس کے مطابق مذکورہ بالا آرڈر کے جواب میں کمپنی نے 301167 ہزار روپے کی رقم جمع کروائی جبکہ 111785 ہزار روپے کی رقم کا سیلز ٹیکس ری فنڈ میں تصفیہ کیا گیا۔ مزید برآں، آرڈر میں موجود بعض واضح غلطیوں کی اصلاح کے لیے ایک اصلاحی درخواست بھی دائر کی گئی تھی جسے قبول کر لیا گیا ہے اور اس کو عملی شکل دی گئی ہے۔ کمپنی نے مذکورہ بالا آرڈر کے خلاف بھی سی آئی آر (اپیل) کے سامنے اپیل دائر کی تھی جس نے 2 فروری 2015ء کو اپنے آرڈر میں ڈی سی آئی آر کے ذریعہ منظور کردہ حکم کو برقرار رکھا ہے۔ کمپنی نے اے ٹی آئی آر سے پہلے اس کے خلاف ایک اپیل دائر کی ہے جو سماعت کے لیے زیر التوا ہے۔ کمپنی، اپنے ٹیکس مشیروں کے مشورے پر اپیلٹ کی سطح پر سازگار نتائج کی توقع کرتی ہے اور مذکورہ بالا حکم کے تحت ہونے والے واجبات کے امکان میں کمی پر غور کرتی ہے۔

## 9 سرمایہ حصص

### مجاز سرمایہ حصص

| غیر آڈٹ شدہ 31 مارچ 2023ء | آڈٹ شدہ 31 دسمبر 2022ء | | غیر آڈٹ شدہ 31 مارچ 2023ء | آڈٹ شدہ 31 دسمبر 2022ء |
|---|---|---|---|---|
| (حصص کی تعداد) | | | (ہزار روپے) | |
| **300,000,000** | 300,000,000 | عام شیئرز 10/- روپے ہر ایک کے لیے | 3,000,000 | **3,000,000** |

جاری کردہ اختیار کردہ اداشدہ سرمایہ

| غیر آڈٹ شدہ 31 مارچ 2023ء | آڈٹ شدہ 31 دسمبر 2022ء | | غیر آڈٹ شدہ 31 مارچ 2023ء | آڈٹ شدہ 31 دسمبر 2022ء |
|---|---|---|---|---|
| (حصص کی تعداد) | | عام شیئرز 10/- روپے ہر ایک کے لیے | | |
| **130,493,331** | 130,493,331 | مکمل طور پر نقد میں ادا کیا گیا | **1,304,933** | 1,304,933 |
| **83,531,331** | 83,531,331 | مکمل اداشدہ بونس شیئرز کے طور پر جاری کردہ | **835,313** | 835,313 |
| **214,024,662** | 214,024,662 | | **2,140,246** | 2,140,246 |

9.1 کنڈینسڈ عبوری مالی پوزیشن کے بیانات کی تاریخ پر امیڈیٹ پیرنٹ کے عام حصص (شیئرز) 165,700,304 (31 دسمبر 2022ء: 165,700,304) تھے۔

| 10 تجارتی و دیگر واجبات | نوٹ | غیر آڈٹ شدہ 31 مارچ 2023ء | آڈٹ شدہ 31 دسمبر 2022ء |
|---|---|---|---|
| | | (ہزار روپے) | |
| قرض خواہ | 10.1 | **88,959,775** | 65,036,991 |
| واجب الحصول واجبات | 10.2 | **9,033,092** | 7,407,648 |
| محفوظ امانتیں | | **488,547** | 470,820 |
| ریٹائرمنٹ پر عملے کے لیے فوائد کی اسکیم | | **41,496** | 70,529 |
| ورکرز ویلفیئر فنڈ | | **369,254** | 554,693 |
| عملے کو ملازمت سے فارغ کرنے کے منصوبے کی فراہمی | | **81,954** | 155,071 |
| دیگر | | **6,090** | 7,740 |
| | | **98,980,208** | 73,703,492 |

10.1 بشمول متعلقہ فریقوں پر واجب الادا مجموعی رقم 80,035,695 ہزار روپے (31 دسمبر 2022ء: 56,010,107 ہزار روپے)

10.2 بشمول متعلقہ فریقوں سے واجب الحصول مجموعی رقم 1,161,233 ہزار روپے (31 دسمبر 2022ء: 1,009,768 ہزار روپے)

## 11 اتفاقی مصارف اور معاہدات

### 11.1 اتفاقی مصارف

اتفاقی مصارف کے حوالے سے 31 دسمبر 2022ء اختتام پذیر ہونے والے سالانہ آڈٹ شدہ مالی گوشواروں کے نوٹ 23.1 میں بتائی گئی صورتِ حال میں کوئی تبدیلی نہیں آئی ہے ماسوا درج ذیل کے:

### 11.1.1 انفراسٹرکچر فیس

31 دسمبر 2022ء کو اختتام پذیر ہونے والے سال کے سالانہ آڈٹ شدہ مالی گوشواروں کے نوٹ 23.1.1 کے حوالے سے، سندھ ہائی کورٹ کی طرف سے دیے گئے اسٹے کے نتیجے میں کمپنی نے اس کی پوزیشن کا دوبارہ جائزہ لیا اور اسے قرضہ تسلیم بغیر، 31 مارچ 2023ء تک جمع شدہ لیوی کا تخمینہ 244,793 ہزار روپے لگایا ہے (31 دسمبر 2022ء: 244,793 ہزار روپے)۔ تاہم، مجموعی فیس کی وجہ سے کوئی ذمہ داری، اگر ہے تو، اس کا پتا ابھی کمپنی میں اس کے اطلاق کی حد سے متعلق غیر یقینی صورت حال کی وجہ سے نہیں ہو سکتا ہے۔

مینجمنٹ، اپنے قانونی مشیر کی رائے کی بنیاد پر، ایک ساز گار نتیجے کے لیے پر یقین ہے اور اس کے مطابق ان مالی بیانات میں لیوی کے خلاف کوئی انتظام نہیں کیا گیا ہے۔

### 11.2 معاہدات

| | | غیر آڈٹ شدہ<br>31 مارچ 2023ء | آڈٹ شدہ<br>31 دسمبر 2022ء |
|---|---|---|---|
| | | (ہزار روپے) | |
| سرمایہ جاتی اخراجات کے لیے معاہدات | | **1,493,555** | 2,214,706 |
| واجب الادا لیٹر آف کریڈٹ | 11.2.1 | **24,559,559** | 3,530,472 |
| واجب الادا بینک گارنٹیاں | 11.2.1 | **3,769,823** | 3,440,528 |
| واجب الادا بینک معاہدے | | **10,676,688** | 3,979,213 |
| تاریخ ما قبل چیک | 11.2.2 | **13,796,934** | 24,529,122 |

**11.2.1** لیٹر آف کریڈٹ کی کل سہولتیں 46,024,184 ہزار روپے (31 دسمبر 2022ء: 32,521,322 ہزار روپے) اور بینک گارنٹی کی رقم کے لیے 34,169,006 ہزار روپے (31 دسمبر 2022ء: 23,390,103 ہزار روپے) ہیں۔

**11.2.2** یہ رقم کسٹمز ایکٹ 1969ء کے مطابق کلکٹر آف کسٹمز پورٹ قاسم اور کراچی پورٹ ٹرسٹ کے پاس جمع کرائی گئی ہے تاکہ فنانس ایکٹ 2005ء کے تحت درآمدات پر عائد ڈیوٹیز اور ٹیکسوں کی ذمہ داری مناسب طریقے سے ادا کی جا سکے۔ ان چیکوں کی عرصیت کی تاریخ 05 اگست 2023ء تک بڑھائی گئی ہے۔

## 12 دیگر اخراجات

اس میں 11,131,624 ہزار روپے کا مبادلہ نقصان شامل ہے (31 مارچ 2022ء: 2,067,187 روپے)

## 13 ٹیکس

| | غیر آڈٹ شدہ<br>سہ ماہی کے اختتام پر<br>31 مارچ 2023ء | <br><br>31 مارچ 2022ء |
|---|---|---|
| | (ہزار روپے) | |
| موجودہ | **463,345** | 579,000 |
| مؤخر | **224,663** | 372,073 |
| | **688,008** | 951,073 |

## 14 آپریشنز سے حاصل کی گئی / استعمال میں رقم

| | | | |
|---|---|---|---|
| (نقصان) نفع قبل از ٹیکس | | **(4,073,868)** | 3,030,489 |
| نان ٹیکس چارجز اور دیگر اشیا کا تصفیہ: | | | |
| مدت کے لیے آپریٹنگ اثاثوں پر فرسودگی کے چارجز | | **490,610** | 419,941 |
| مدت کے لیے حقِ استعمال کے اثاثوں پر فرسودگی کے چارجز | | **215,830** | 187,960 |
| سال کے لیے رہن چارجز | | **788** | 788 |
| اثاثوں کی ریٹائرمنٹ کی ذمہ داری کے لحاظ سے خرچ میں اضافہ | | **4,324** | 1,878 |
| تجارتی قرضوں کے ضرر کے لیے (استرداد) / فراہمی | | **(1,600)** | (12,988) |
| | 8 | **-** | 221,683 |
| متروک اور کم فروخت ہونے والے اسٹاک کے لیے (استرداد) / فراہمی | 7.1 | **(191,200)** | (25,141) |
| | | **-** | 14,292 |
| آپریٹنگ اثاثوں کے ضرر کے لیے فراہم اشیا کا استرداد | 5 | **(3,613)** | (772) |
| آپریٹنگ اثاثوں کو تلف کرنے پر فوائد | | **-** | (7,846) |
| معاون کے نفع پر حصہ_ خالص ٹیکس | 6.1 | **(112,874)** | (191,947) |
| میعادی ڈپازٹس اور سیونگ اکاؤنٹس پر سود | | **(419,879)** | (46,477) |
| قرضوں پر مارک اپ اور جاری قرضے | | **4,328** | 16,120 |
| اجارے کے واجبات پر سود | | **176,893** | 142,519 |
| جاری سرمائے میں تبدیلیاں | 14.1 | **4,624,378** | (5,037,687) |
| | | **714,117** | (1,287,189) |

### 14.1 جاری سرمائے میں تبدیلیاں

| | | |
|---|---|---|
| **موجودہ اثاثوں میں اضافہ** | | |
| زیرِ تجارت اسٹاک | **(19,504,796)** | (9,618,788) |
| تجارتی قرضے | **(619,986)** | 256,781 |
| قرضے اور بیعانے | **37,383** | 26,969 |
| قلیل مدتی پیشگی ادائیگیاں | **(642,337)** | 104,655 |
| دیگر واجبات | **(455,423)** | (2,929,918) |
| | **(21,185,159)** | (12,160,301) |
| **موجودہ واجبات میں کمی** | | |
| تجارتی اور دیگر قابلِ ادائیگی رقوم | **25,809,537** | 7,122,613 |
| | **4,624,378** | (5,037,687) |

## 15 متعلقہ فریقوں کے لین دین

کمپنی کے متعلقہ فریقوں میں الٹیمیٹ اور امیڈیٹ پیرنٹس اور اس کے ذیلی، معاونین، اور دیگر کمپنیاں مع نمایاں اثر کے ساتھ مشترکہ مقتدر، ملازمین کے ریٹائرمنٹ فوائد، ڈائریکٹرز اور کلیدی انتظامی افراد شامل ہیں۔ مالی گوشواروں میں کہیں اور ظاہر کیے گئے لین دین کے علاوہ متعلقہ افراد کے ساتھ لین دین درج ذیل ہیں:

| تعلق کی نوعیت | لین دین کی نوعیت | نوٹ | غیر آڈٹ شدہ<br>سہ ماہی کے اختتام پر<br>31 مارچ 2023ء | 31 مارچ 2021ء |
|---|---|---|---|---|
| | | | ----------(ہزار روپے) | -------- |
| **معاون** | | | | |
| پاک عرب پائپ لائن کمپنی لمیٹڈ | پائپ لائن کے چارجز | | **130,897** | 165,246 |
| | دیگر | | **3,587** | 7,562 |
| **عملے کی ریٹائرمنٹ کے فوائد / اشتراک کے فنڈز** | | | | |
| پنشن فنڈز | اشتراک | | **36,605** | 31,963 |
| گریجویٹی فنڈز | اشتراک | | **965** | 1,106 |
| پراویڈنٹ فنڈ | اشتراک | | **6,444** | 12,813 |
| **کلیدی انتظامی افراد** | تنخواہیں اور ملازمت کے دیگر قلیل مدتی فوائد | 15.1 | **61,353** | 39,481 |
| | بعد از ریٹائرمنٹ فوائد | | **3,144** | 2,623 |
| | طبی فوائد | | **403** | 375 |
| | ڈائریکٹرز کو قرضے | | **1,787** | - |
| **ڈائریکٹرز** | میٹنگز میں شرکت کی فیس | | **2,474** | 1,118 |
| **دیگر** | خریداریاں | | **41,619,698** | 55,794,106 |
| | سیلز | | **117,469** | 1,078,258 |
| | پیرنٹ اور اس کے معاونین کے صارفین کو پاکستان میں فروخت کا مجموعہ | | **173,304** | 631,965 |
| | تکنیکی خدمات کی عائد کردہ فیس | 15.2 | **1,325,970** | 816,584 |
| | ٹریڈمارک اور اظہاری لائسنس کی عائد کردہ فیس | | **82,371** | 115,374 |
| | متعلقہ فریقوں سے بازیاب کروائے گئے اخراجات | | **47,509** | 33,134 |
| | متعلقہ فریقوں پر عائد کردہ دیگر اخراجات | | **337,813** | 345,579 |
| | عطیات | | **10,150** | 11,750 |
| | کمیشن کی آمدنی–خالص | | **846** | 9,594 |

15.1 کلیدی انتظامی افراد وہ ہیں جو بلاواسطہ یا بالواسطہ طور پر کمپنی کی منصوبہ بندی، اس کی سرگرمیوں کی رہنمائی اور ان پر کنٹرول کا اختیار اور ذمہ داری کے حامل ہوتے ہیں۔ کمپنی اپنے چیف ایگزیکٹو، کمپنی سکریٹری، ایگزیکٹو ڈائریکٹرز اور چیف فنانشل آفیسر کو انتظامیہ کے کلیدی اہلکار سمجھتی ہے۔

15.2 کمپنی کی اپنے کاموں میں مشورہ اور مدد تکنیکی خدمات میں شامل ہے۔ ان خدمات کے لیے فیس کا تعین کمپنی اور متعلقہ شیل گروپ کمپنی کے مابین معاہدے کی بنیاد پر ایک متفقہ طریقہ کار کی بنیاد پر کیا گیا ہے۔

## 16 مالی انتظام خطر، مقاصد اور پالیسیاں

کمپنی کو اپنی سرگرمیوں کے ساتھ مختلف خطرات کا سامنا رہتا ہے۔ ان کنڈینسڈ عبوری مالی گوشوارے انتظام خطر کی ان تمام معلومات اور انکشافات کا اظہار نہیں کیا گیا ہے جو سالانہ آڈٹ شدہ مالی گوشواروں کے لیے درکار ہوتے ہیں اور جنھیں 31 دسمبر 2022ء کو اختتام پذیر ہونے والے سال کے لیے کمپنی کے سالانہ گوشواروں کے ساتھ ملا کر پڑھنا ضروری ہے۔ سال کے اختتام سے اب تک کسی بھی انتظامِ خطر کی پالیسی میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی ہے۔

17 **اثاثوں اور واجبات کی مناسب مالیت**

اس دوران میں سطح کے مابین کوئی تبادلہ نہیں ہوا تھا۔

18 **آپریٹنگ زمرے**

18.1 یہ کنڈینسڈ عبوری مالی گوشوارے واحد قابل اطلاع زمرے کی بنیاد پر تیار کیے گئے ہیں۔

18.2 جیسا کہ ان کنڈینسڈ عبوری مالی گوشواروں کے نوٹ 1.2 میں بتایا گیا ہے، کمپنی کمپنی پٹرولیم مصنوعات اور کمپریسڈ قدرتی گیس کی مارکیٹنگ کرتی ہے۔ یہ لبریکینٹ آئلز کی مختلف اقسام کی تیاری و مارکیٹنگ بھی کرتی ہے۔ پٹرولیم مصنوعات کے بیرونی صارفین سے حاصل ہونے والے محاصل (بشمول ٹیکس) 109,606,157 ہزار روپے (31 مارچ 2022ء: 84,360,095 ہزار روپے) ہیں اور دیگر رقوم ندارد روپے (31 مارچ 2021ء: 21,031 ہزار روپے) ہیں۔

18.3 دورانِ مدت 31 مارچ 2023ء کے اختتام پر پاکستان میں صارفین کو کمپنی کی تمام سیلز 100 فیصد تھی (31 مارچ 2021ء: 100 فیصد)

18.4 31 مارچ 2023ء اور 2022ء تک کمپنی کے تمام نان کرنٹ اثاثے پاکستان میں واقع ہیں۔

18.5 دورانِ مدت 31 مارچ 2023ء کے اختتام پر بیس اہم صارفین کو سیلز تقریباً 17 فیصد تھی (31 مارچ 2022ء: 16 فیصد)۔

19 **عمومی**

اعداد و شمار کو قریبی ہزار کے ساتھ راؤنڈ آف کیا گیا ہے، جب کہ دوسری صورت میں بیان نہ کیا گیا ہو۔

20 **تاریخ منظوری**

کمپنی کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کی جانب سے ان کنڈینسڈ عبوری مالی گوشواروں کے 04 مئی 2023ء کو اجرا کی منظوری دی گئی۔

| | | |
|---|---|---|
| **بدرالدین ایف ویلانی** | **وقار آئی صدیقی** | **ضرار محمود** |
| ڈائریکٹر | چیف ایگزیکٹو | چیف فنانشل آفیسر |

# سی ڈی سی کے ذریعے ایگزیکٹوز کی جانب سے حصص میں تجارت

**31 مارچ 2023ء کو اختتام پذیر ہونے والی سہ ماہی کے لیے**

| نام | عہدہ | لین دین کی تاریخ | حصص کی تعداد | لین دین کی نوعیت | شرح |
|---|---|---|---|---|---|
| حمزہ خولیہ | ایگزیکٹو | 19 جنوری 2023ء | 1000 | فروخت کیے گئے | 103.04 |
| جناب ضرار جمالی | ایگزیکٹو | 17 اگست 2022ء | 32 | خریدے گئے | 127.00 |

# فرہنگ

| | |
|---|---|
| actuarial | حقیقی |
| adjustment | ردوبدل |
| amendment | ترمیم |
| Amortization | قسط وار واپسی |
| annual | سالانہ |
| application | اطلاق |
| assets | اثاثے |
| associate | معاون |
| average | اوسط |
| benefit | فائدہ |
| borrowing | قرض گیری |
| capital | سرمایہ |
| carrying value | مندرجہ مالیت |
| cash | رقم |
| categorized | درجہ بند |
| claims | دعوے |
| consolidation | یکجائی |
| cost | لاگت |
| deposit | امانت |
| depreciation | فرسودگی |
| discount | چھوٹ، رعایت |
| dividend | مقسومہ |
| equivalent | مساوی |
| estimates | تخمینے |
| exemption | استثنا |
| financial | مالی |
| financing | مالکاری، قرضہ |
| fiscal | مالیاتی |
| impairment | ضرر |
| interest | سود |
| interim | عبوری |
| interpretation | توضیح |
| lease | اجارہ |
| lease | اجارہ |
| leaseholder | اجارہ دار |
| lending | قرض گاری |
| liabilities | واجبات |
| liability | واجبہ |
| liquid | سیال |
| liquidity | سیالیت |
| long term | طویل مدتی |
| loss | خسارہ، نقصان |
| low value | پست قدر |
| net | خالص |
| prepayments | پیش ادائیگیاں |
| principle | بنیادی |
| profit | منافع |
| provision | شرائط |
| quarter | سہ ماہی |
| rate | شرح |
| receivable | واجب الادا |
| recompense | تلافی |
| recovery | بازیابی |
| refundable | قابلِ واپسی |
| measurement | بازپیمائش |
| revaluation | باز قدرپیمائی |
| reversal | استرداد |
| revenues | محاصل |
| right of use | حقِ استعمال |
| settlement | تصفیہ |
| share | حصص |
| short term | قلیل مدتی |
| statements | گوشوارے |
| subsidiary | ذیلی |
| subsidy | زرِاعانت، رعایت |
| valuation | قدرپیمائی، قیمت بندی |
| value | قدر |
| weighted | بہ وزن |

**شیل پاکستان لمیٹڈ**

شیل ہاؤس، 6 چوہدری خلیق الزماں روڈ
کراچی–75530، پاکستان
www.shell.com.pk